روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 13 جنوری 2006ء 12 ذوالحج 1426 ہجری 13 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 8

گھر میں داخل ہونے کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہو تو یہ دعا کرے۔
اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر میں داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر سے نکلے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے توکل کیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا دخل بیتہ حدیث نمبر:4432)

3

حضور انور کا قادیان میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال

درویشان قادیان اور منسٹر پنجاب سے ملاقات اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

15 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

قادیان کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق قادیان دارالامان کے لئے دہلی سے بذریعہ ریل امرتسر روانگی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے چھ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور دہلی کے ریلوے اسٹیشن کے لئے روانگی ہوئی۔ سات بجے حضور انور دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یہاں بھی VIP کی تمام سہولیات مہیا کی گئیں۔ حضور انور کی گاڑی پلیٹ فارم کے اس حصہ کے قریب آ کر کھڑی ہوئی جہاں سامنے ٹرین کا ایگزیکٹو کلاس کا وہ ڈبہ تھا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قافلہ کے ممبران اور جماعت کی انتظامیہ اور سیکیورٹی خدام کی سیٹس ریزرو کروائی تھیں۔ قافلہ کا سارا سامان بھی اسی ڈبہ کے اندر رکھا گیا چونکہ سامان رکھنے کے لئے جگہ کی کمی تھی اس لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خود ہدایات دیتے ہوئے مختلف جگہوں پر سامان رکھوایا۔ وزنی سامان نیچے علیحدہ جگہوں پر رکھوایا اور قدرے ہلکا سامان سیٹوں کے اوپر والے حصہ میں رکھوایا۔

لدھیانہ ریلوے سٹیشن پر استقبال

ساڑھے سات بجے صبح شتابدی ایکسپریس دہلی اسٹیشن سے امرتسر کے لئے روانہ ہوئی۔ دہلی سے امرتسر کا فاصلہ 452 کلومیٹر ہے۔ گاڑی راستہ میں مختلف سٹیشن پر رکتی ہوئی ساڑھے گیارہ بجے لدھیانہ کے ریلوے اسٹیشن پر پہنچی جہاں جماعت لدھیانہ کے مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے ریلوے اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور گاڑی کے ڈبہ کے دروازے پر تشریف لے آئے صدر جماعت لدھیانہ نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ مرد احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے دروازہ میں کھڑے رہے حضور انور کا چہرہ مبارک دیکھتے ہوئے خواتین، بچیوں اور احباب نے رونا شروع کر دیا۔ خواتین اور بچیاں سسکیاں لے کر رو رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر بعد اپنی نشست پر واپس تشریف لے آئے اور گاڑی کے شیشے سے انہیں مسلسل روتے ہوئے اور سسکیاں لیتے ہوئے دیکھا تو حضور انور اپنی سیٹ سے اٹھے اور پھر دروازہ پر تشریف لے گئے۔ عشق و محبت کا سمندر دونوں طرف موجزن تھا۔ یہ لوگ حضور انور کو دیکھتے اور روتے جاتے۔ یہ ایسا منظر تھا جو نا قابل بیان ہے اور تحریر میں نہیں لایا جا سکتا۔

لدھیانہ کا شہر بھی وہ تاریخی شہر ہے جہاں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان پر حضرت اقدس مسیح موعود نے 23 مارچ 1889ء کو بیعت کا آغاز فرمایا تھا اور جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا تھا۔

گاڑی آہستہ آہستہ لدھیانہ کو چھوڑتے ہوئے امرتسر کے لئے روانہ ہوئی۔ راستہ میں ٹرین کے ایگزیکٹو کلاس کا سٹاف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں وزیٹر بک لے کر آیا اور حضور انور کی خدمت میں اپنے ریمارکس لکھنے کی درخواست کی۔

حضور انور نے وزیٹر بک پر لکھا "بھارتی ریل شتابدی کے ذریعہ سفر کا یہ پہلا موقعہ ہے۔ اچھا سفر گزرا ہے۔ سروس اچھی ہے" کچھ دیر کے بعد گاڑی بیاس شہر کے اسٹیشن پر رکی جہاں "India TV" کی ٹیم حضور انور سے انٹرویو لینے کے لئے گاڑی پر سوار ہوئی۔ حضور انور کی نشست کے پاس ہی میڈیا کے یہ ممبران اور جرنلسٹ آ گئے اور حضور انور سے انٹرویو لیا۔

ٹی وی انٹرویو

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا قادیان کا جو جلسہ سالانہ ہوتا ہے وہ احمدی احباب کی تربیت کے لئے ہوتا ہے۔ ان کی روحانی تربیت کے لئے ہوتا ہے۔ خالصتہً جماعتی جلسہ ہے کوئی سیاسی جلسہ نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہر شہری کو ملک کے ہر باشندے کو یہی پیغام ہے کہ پیار سے، محبت اور امن سے رہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا اور اس جلسے کا معین مقصد ہے کہ ہر انسان کو اس کے پیدا کرنے والے سے ملائیں اور اس کے پیغام کو دنیا میں پھیلائیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اس وقت جماعت احمدیہ دنیا کے 181 ممالک میں ہے اور بڑی تعداد میں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم قادیان جا رہے ہیں۔ بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ قادیان جائیں گے وہاں سب سے ملیں گے۔ قادیان سے ایک جذباتی لگاؤ ہے۔ ایک تعلق ہے۔ وہاں حضرت مسیح موعود پیدا ہوئے اور وہاں جماعت کا مرکز ہے۔

(باقی صفحہ 3 پر)

ایمان تازہ کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں۔
بالآخر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کام میں ہر ایک مخلص کو مدد دے اور ایمانی جوش ان میں پیدا کرے اور ان کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین
(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 321)
(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے چندوں میں باقاعدگی سے حصہ لیتے رہیں۔

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔
"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔"
(الفضل 6 مئی 2003ء)
احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ
(ناظر اعلیٰ)

حضور انور سے ملاقات

اس شام شہر شوق کا منظر عجیب تھا
وہ میرے دل کا باسی نظر کے قریب تھا

بس فرطِ احترام سے پلکیں نہ اٹھ سکیں
جس لمحہ روبرو مرے میرا حبیب تھا

دشتِ حیات بے نخیل، وہ خیمۂ دعا
واللہ مرا نصیب کہ میں خوش نصیب تھا

لمحاتِ وصل و قرب کا عالم نہ پوچھئے
یہ دل کا معاملہ ہی عجیب و غریب تھا

تھے نغمہ سنج چمن میں کئی خوش گلو طیور
رشکِ بہار میرا وہی عندلیب تھا

جلنے لگا جہان جو نفرت میں جنگ میں
برسا سحاب سا وہ امن کا نقیب تھا

اس کارزارِ دہر میں وہ فاتحِ قلوب
شاہِ جہاں، خدا کا وہ عبد منیب تھا

ڈاکٹر مہدی علی چوہدری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

باب الصدقہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

''جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام''باب الصدقہ'' ہے جہاں سے صدقہ وخیرات کرنے والے داخل ہونگے۔'' (صحیح مسلم)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر)

ولادت

مکرم ظفر اقبال ڈوگر صاحب محلّہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم انصر اقبال ڈوگر صاحب کو 31 دسمبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام اطہر احمد اقبال عطا فرمایا ہے۔ بچہ ملک محمد یوسف صاحب مرحوم کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر الفضل بلڈ پریشر اور معدہ میں تکلیف کی وجہ سے علیل رہتے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

کنسلٹنٹ فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کنسلٹنٹ فزیشن انگلستان سے تشریف لائے ہوئے ہیں وہ مورخہ 30 جنوری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے ان کی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 10 نومبر 2005ء کو ایک بیٹی اور دو بیٹوں کے بعد مکرم راجہ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع خانیوال کو ایک اور بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام راجہ حسان احمد تجویز ہوا ہے بچہ مکرم راجہ محمد افضل صاحب آف فتح پور گجرات ولد مکرم محمد خاں صاحب سابق درویش قادیان کا پوتا اور مکرم راجہ رحمت اللہ صابر صاحب مرحوم صابری دواخانہ بھمبر کا نواسہ ہے۔ بچے کی درازی عمر اور خادم بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم حمید خان صاحب امیر حلقہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ مصباح بشریٰ صاحبہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مکرم حافظ جلیل احمد صاحب معلم وقف جدید ابن مکرم حبیب اللہ صاحب کاہلوں آف گھٹیالیاں خورد سے مبلغ پینتیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم حفاظت احمد نوید صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ مورخہ 28 اکتوبر 2005ء کو احمدیہ بیت الذکر گھٹیالیاں میں پڑھایا۔ مکرمہ مصباح بشریٰ صاحبہ مکرم ماسٹر بہرام خانصاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر عبدالحق صاحب جنجوعہ مرحوم آف کوئٹہ کی نواسی ہیں اور مکرم حافظ جلیل احمد صاحب مکرم نوید احمد صاحب عادل مربی سلسلہ غانا کے چھوٹے بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ...... اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

(دورہ حضور انور بقیہ از صفحہ 1)

آخر پر ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ میرا پیغام یہی ہے کہ ہر ملک ہر ملک سے دوستی کرے۔ آپس میں قریبی تعلق پیدا ہو اور دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر ''شتابدی ایکسپریس'' امرتسر کے ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔

امرتسر ریلوے سٹیشن پر استقبال

امرتسر ریلوے سٹیشن پر درج ذیل مرکزی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نمائندگی میں مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان اور تحریک جدید پاکستان کی نمائندگی میں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اس کے علاوہ مکرم سید قاسم احمد صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مرکزی عہدیداران مولوی جلال الدین نیر صاحب ناظر مال آمد، چوہدری عبدالواسع صاحب نائب ناظر امور عامہ، محمد حمید کوثر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی، شعیب احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور ڈاکٹر محمد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ قادیان، اس کے علاوہ جماعت احمدیہ امرتسر کے احباب اور خدام الاحمدیہ کی سیکورٹی ٹیمیں بھی حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھیں۔

حکومتی انتظامیہ کی طرف سے درج ذیل شخصیات نے امرتسر ریلوے اسٹیشن پر آ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

1۔ رانجند رسنگھ باجوہ صاحب۔ MLA چیئرمین پنجاب پولوشن بورڈ

2۔ ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی کے نمائندہ امرتسر بلدیہ کے کونسلر۔

3۔ ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

4۔ پریذیڈنٹ بلدیہ قادیان

ان شخصیات کے علاوہ امرتسر شہر کے کئی سیاسی اور سماجی عہدیدار استقبال کے لئے پہنچے۔ بعض کالجز کے پرنسپل صاحبان بھی استقبال کے لئے ریلوے اسٹیشن پر پہنچے۔ حضور انور کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے گئے اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور VIP روم میں تشریف لے آئے جہاں میڈیا اور پریس کے نمائندے اور جرنلسٹ پریس کانفرنس کے لئے پہلے سے ہی موجود تھے۔ جہاں حضور انور نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

پریس کانفرنس

درج ذیل الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے امرتسر ریلوے اسٹیشن پر حضور انور کی آمد کو Coverage دی اور پریس کانفرنس میں شامل ہوئے۔

1۔ زی ٹی وی نیٹ ورک وایلفا نیوز

2۔ انڈیا ٹی وی

3۔ سٹی کیبل امرتسر

4۔ ببل سٹی کیبل قادیان

5۔ آج تک (T.V چینل)

6۔ سٹار نیوز

7۔ این ڈی ٹی وی

8۔ اے وی ایس نیوز ایجنسی

9۔ پنجاب ٹوڈے

10۔ آئی این بی ویب سائٹ

ان ٹی وی چینلز نے اپنی خبروں میں حضور انور کی آمد کا ذکر کیا اور مختلف عناوین سے امن و شانتی کا پیغام لے کر جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کے بھارت پہنچنے کی خبریں نشر کیں۔

امرتسر ریلوے اسٹیشن پر اور پھر VIP روم میں پریس کانفرنس کے متعلق درج ذیل ''پرنٹ میڈیا'' نے خبریں شائع کیں۔

1۔ ٹائمز آف انڈیا۔ 2۔ ہندوستان ٹائمز۔ 3۔ دی ٹریبون۔ 4۔ اکالی پتریکا۔ 5۔ جگ بانی۔ 6۔ پنجاب کیسری۔ 7۔ دینک جاگرن اشوک فیئر۔ 8۔ امراجالا۔ 9۔ سپوکس مین (Spokes Man)۔ 10۔ اے ایف پی نیوز ایجنسی۔ 11۔ پی ٹی آئی نیوز ایجنسی۔ 12۔ دیک جھاسکرشمی سرین۔ 13۔ اجیت بٹالہ تلک راج۔ 14۔ انڈین ایکسپریس۔ 15۔ نواں زمانہ۔ 16۔ اے پی اے نیوز ایجنسی۔ 17۔ یو این آئی نیوز ایجنسی۔ 18۔ اجیت۔ 19۔ اجیت سماچار

امرتسر میں مختصر قیام

اس پریس کانفرنس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امرتسر ریلوے اسٹیشن سے امرتسر سرکٹ ہاؤس تشریف لے گئے اور وہاں کھلے لان میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ امرتسر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام سوا گھنٹے سے زائد رہا۔

یہ امرتسر کا شہر وہی شہر ہے جہاں جون 1893ء میں امرتسر کی عیدگاہ متصل مسجد خان بہادر حاجی محمد شاہ میں حضرت مسیح موعود کا مباہلہ ہوا تھا۔ جس میں حضور نے بڑی دردناک دعا مباہلہ کی تھی۔

اس مباہلہ کے چار سال بعد حضرت مسیح موعود نے اس مباہلہ کے نتیجہ ہونے والے افضال الٰہیہ کا ذکر اپنی کتاب انجام آتھم میں فرمایا تھا۔ ان میں سے چھٹے نمبر پر درج ہے، فرمایا:

''عبدالحق نے مباہلہ کے بعد اشتہار دیا تھا کہ ایک فرزند اس کے گھر میں پیدا ہو گا اور میں نے بھی خدا تعالیٰ سے الہام پا کر یہ اشتہار انوار الاسلام میں شائع کیا تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے لڑکا عطا کرے گا سو خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرے گھر میں تو لڑکا پیدا ہو گیا جس کا نام شریف احمد ہے۔ اور قریباً پونے دو برس کی عمر رکھتا ہے۔ اب عبدالحق کو ضرور پوچھنا چاہئے کہ اس کا لڑکا کہاں گیا؟؟'' (انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص 311)

آج امرتسر کی سرزمین نے ایک بار پھر اس مباہلہ کی سچائی دیکھی ہے۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سرزمین پر تشریف لائے اور حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور کو VIP پروٹوکول دیا گیا اور پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا گیا اور اعلیٰ سرکاری افسران ریلوے اسٹیشن پر حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے تشریف لائے۔ دوسری طرف عبدالحق غزنوی کا اس شہر میں کوئی نام و نشان نہیں۔ کوئی اس کا نام لیوا نہیں۔

بٹالہ میں ورود

امرتسر سرکٹ ہاؤس میں ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز براستہ بٹالہ قادیان دارالامان کے لئے روانہ ہوئے۔ اور چار بجے سہ پہر بٹالہ پہنچے۔ امرتسر سے پولیس کی سیکورٹی گاڑیاں قافلہ کے آگے اور پیچھے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں۔

بٹالہ شہر میں ایس ایس پی بٹالہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر ایک استقبالیہ پروگرام بنایا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایس ایس پی کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے جہاں حضور انور کو خوش آمدید کہا گیا۔ حضور انور نے مختلف امور پر ایس ایس پی سے گفتگو فرمائی۔ ایس ایس پی نے چائے وغیرہ سے تواضع کی۔ اس موقعہ پر بعض دوسرے سرکاری افسران بھی موجود تھے۔

ایس ایس پی صاحب کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایس ایس پی صاحب کی ایک نئی شائع ہونے والی کتاب ''نشوں سے دور نیا سویرا'' کی تقریب رونمائی میں شرکت فرمائی اور کتاب کی رونمائی فرمائی۔ حضور انور نے اس موقعہ پر فرمایا کہ اگر بچے اس کو پڑھ لیں اور سمجھ لیں تو اگلی نسل کو بچانے کے لئے ایک اہم کام ہو گا۔ ڈرگ اور نشہ آور چیزوں نے کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔

اس موقعہ پر میڈیا اور پریس کے نمائندے بھی موجود تھے۔ نمائندوں نے حضور انور کو کہا کہ ہم آپ کو بھارت آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا میں بھی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ کہ میرا بڑا اچھا استقبال ہوا ہے دہلی میں بھی اچھا استقبال ہوا ہے۔ پولیس کی ڈیوٹی والے ہر جگہ ساتھ لے جاتے رہے ہیں۔ اور سیر کرواتے رہے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میرا پیغام ایک ہی ہے کہ اللہ کی مخلوق اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور آپس میں مل جل کر رہیں۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور ایک دوسرے سے ہمدردی اور خیر خواہی کریں تاکہ دنیا میں امن پھیلے۔ حضور انور نے فرمایا کئی مذاہب کے لوگ ہیں۔ لیکن ایک چیز مشترک ہے کہ پیدا کرنے والا ایک ہے۔ سب اس پیدا کرنے والے کو پہچانیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کے 181 ممالک میں ہے۔ ہر ملک کی خواہش رہتی ہے کہ میں وہاں آؤں۔ جب بھی بھارت کی دوبارہ باری آئے گی اور اللہ لے کر آئے گا تو میں آؤں گا۔

بٹالہ کے اس پروگرام میں TV چینل Citi News اور درج ذیل اخبارات کے نمائندے موجود تھے۔

دینک جاگرن۔ پنجاب کیسری۔ امراجالا۔ اجیت۔ اجیت سماچار۔ پنجاب ٹوڈے ان سب نمائندگان نے بٹالہ میں مختصر قیام کے دوران اس پروگرام کی Coverage دی۔

یہ وہی بٹالہ شہر ہے جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ میں ایک شخص مخالفت میں سب سے آگے تھا۔ اور اپنی آخری عمر تک بٹالہ سٹیشن آنے والوں کو روکا کرتا تھا اور ایک روز قادیان آنے والے ایک احمدی دوست نے اسے مخاطب ہو کر کہا تھا کہ مولوی صاحب قادیان جانے والوں کو روکتے روکتے آپ کی جوتیاں گھس گئی ہیں۔ اور لوگوں کی قادیان جاتے جاتے جوتیاں گھس گئی ہیں۔ آج بٹالہ میں نہ تو اس مولوی کا کوئی نام و نشان ہے اور نہ ہی کوئی نام لیوا ہے لیکن ہزار ہا کی تعداد میں لوگ مسلسل بٹالہ سے گزرتے ہوئے قادیان آتے ہیں۔ آج اسی شہر بٹالہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود مسعود ہوا۔ حضور انور کو حکومتی انتظامیہ نے خوش آمدید کہا وا الہانہ استقبال کیا اور VIP گیسٹ کا اعزاز دیا گیا۔ پریس اور میڈیا نے حضور انور کے وزٹ کو بھرپور کوریج دی اور پولیس نے سارے سفر میں سیکورٹی مہیا کی۔

قادیان دارالامان آمد

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ مبارک سفر قادیان قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور نشانات سے بھرپور ہے۔

چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بٹالہ سے قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دارالامان قادیان کی بستی میں داخل ہوئے۔ اور وہ تاریخ ساز لمحہ آ پہنچا جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی مرتبہ قادیان کی مبارک سرزمین پر پڑے۔ مینارۃ المسیح دور سے بجلی کے رنگ برنگے قمقموں میں جگمگاتا نظر آ رہا تھا قادیان کی پوری بستی دلہن کی طرح سجی ہوئی تھی ساری بستی ہی بقعہ نور بنی ہوئی تھی۔ قادیان کے گلی کوچوں کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا تمام راستے محرابی دروازوں سے مزین تھے اور خوبصورتی سے سجائے گئے تھے۔ قادیان کے گھر رنگ برنگی

روشنیوں سے جگمگا رہے تھے۔ جس طرح آج بستی کے گھر روشن تھے ان کے دل بھی روشن تھے اور ان کے چہرے اپنے پیارے آقا کی آمد اور حضور انور کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر خوشی و مسرت سے معمور تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قادیان میں داخل ہوتے ہی سیدھے بہشتی مقبرہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے اور پرسوز لمبی دعا کی۔ حضور انور احاطہ خاص میں دوسری قبور پر بھی تشریف لے گئے احاطہ خاص سے باہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مرزا ایوب بیگ صاحب کی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا کی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بہشتی مقبرہ سے پیدل ہی قادیان کی گلی کوچوں سے گزرتے ہوئے دارالمسیح تشریف لے آئے۔ قادیان کی گلیوں میں دونوں طرف احباب جماعت، مرد وخواتین بچے بچیاں، بوڑھے اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ حضور انور کو اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے سامنے اور درمیان سے گزرتا دیکھ کر جہاں احباب نے پرجوش اور والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے وہاں ان سب کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے رہے۔ خواتین تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جمع تھیں۔ حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور سب کے سامنے سے گزرتے ہوئے ہر طرف سے السلام علیکم اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہر چھوٹا بڑا ایک ناقابل بیان خوشی سے معمور تھا۔ یہ سارا نظارہ اور منظر ایک ایسا پرسوز منظر تھا کہ قلم اس کے بیان کی طاقت نہیں پاتا۔ حضور انور اہالیان قادیان کے درمیان سے گزرتے ہوئے 'دارالمسیح' تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک میں تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ بیت مبارک اور اس کے سب بیرونی احاطے نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ قادیان تشریف لانے کے بعد یہ پہلی نمازیں تھیں جو حضور انور نے پڑھائیں۔ لوگ نماز میں سسکیاں لے کر روتے تھے۔ آج یہ لوگ کتنے خوش قسمت اور کتنے خوش نصیب تھے کہ انہیں خلیفۃ المسیح کے پیچھے نماز پڑھنے کی سعادت مل رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں یہ برکتیں ان کے لئے مبارک کرے اور یہ برکتیں ان کی زندگیوں کا دائمی حصہ بن جائیں۔ آمین

میڈیا کوریج

آج اخبارات نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی آمد کو نمایاں کوریج دی۔

اخبار 'ہند سماچار' نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں لکھا ''جماعت احمدیہ کے پانچویں روحانی خلیفہ حضرت مسرور احمد کی آمد آمد۔ قادیان میں جگہ جگہ استقبالیہ دروازے، جھنڈیاں اور بینر لگائے گئے۔ وہ 26 سے 28 دسمبر تک سالانہ اجلاس سے مخاطب ہوں گے۔

اخبار نے مزید لکھا ''جماعت احمدیہ کے پانچویں روحانی خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد جن کی بھارت تشریف آوری پر ہر طبقہ کے لوگوں کو انتظار تھا وہ دہلی سے قادیان تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد کی وفات کے بعد 23/اپریل 2003ء کو پانچویں روحانی خلیفہ بنے۔

ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی (ایگریکلچر واکنامکس) پاس روحانی خلیفہ کی پیدائش 15 ستمبر 1950ء کو پاکستان میں ہوئی۔

بھارت پاکستان بٹوارے اور لندن ہجرت کے بعد 1991ء میں پہلی بار جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ بھارت آئے تھے اور ان کی وفات کے بعد 14 سال بعد پہلی بار جماعت احمدیہ کے پانچویں روحانی خلیفہ بھارت تشریف لائے ہیں۔

روزنامہ پنجاب کیسری جالندھر نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت مضمون شائع کیا۔

''آنکھیں ترس رہی ہیں دیدار کے لئے'' اپنی اس خبر میں اس اخبار نے حضور انور کی ہندوستان آمد اور جلسہ میں شرکت کا ذکر کیا۔ اور ''احمدیہ جماعت کا بڑھتا ہوا اثر اقوام عالم کے امن کے لئے فائدہ مند'' کے عنوان کے تحت بھی خبر شائع کی۔

اخبار دینک جاگرن، نے بھی حضور انور کی آمد کی خبر شائع کی اور لکھا کہ جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ آج قادیان پہنچیں گے اور قادیان میں ہونے والے 114ویں جلسہ سالانہ میں شرکت کریں گے۔

روزنامہ ''اجیت سماچار جالندھر'' نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی۔

''جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد بھارت پہنچے علاقہ والوں نے ان کے استقبال میں پلکیں بچھائیں۔''

روزنامہ ''امر اجالا جالندھر'' نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی۔

''پانچویں خلیفہ آج قادیان پہنچیں گے'' خبر میں حضور انور کی جلسہ سالانہ میں شرکت کا بھی ذکر کیا۔

روزنامہ ''جگ بانی جالندھر'' نے ''روحانی خلیفہ آج قادیان پہنچیں گے'' کے عنوان سے حضور انور کی آمد اور جلسہ میں شمولیت کی خبر شائع کی۔ اس اخبار نے ''احمدیہ جماعت کا بڑھتا ہوا اثر اقوام عالم کے امن کے لئے فائدہ مند'' کے عنوان سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ ایک آرٹیکل شائع کیا۔

روزنامہ ''نواں زمانہ جالندھر'' نے اپنی 15 دسمبر کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی۔ ''خلیفہ حضرت مرزا صاحب آج قادیان پہنچیں گے''۔

روزنامہ ''اجیت پنجابی'' نے اپنی 15 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں لکھا جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد جلسہ میں شامل ہوں گے'' اس عنوان کے تحت تفصیل سے خبر شائع کی۔

روزنامہ ''اجیت جالندھر'' نے اپنی 15 دسمبر کی اشاعت میں لکھا کہ خلیفہ صاحب کا بٹالہ میں خاص استقبال ہوگا'' اور ساتھ تفصیلی خبر شائع کی۔ اسی طرح اس اخبار نے ''احمدیہ جماعت اقوام عالم کے لئے امن چاہنے والی ہے'' کے عنوان سے ایک مضمون بھی شائع کیا اور ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی۔

روزنامہ ''اکالی پتریکا جالندھر'' نے ''.....جگت کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب بھارت پہنچے۔ کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا۔

روزنامہ ''پنجابی ٹریبون چنڈی گڑھ'' نے ''احمدیہ جماعت کے پانچویں خلیفہ دہلی پہنچے'' کے عنوان سے تفصیلی خبر شائع کی۔

روزنامہ ''ہند سماچار'' نے قادیان دارالامان میں حضور انور کی آمد اور عظیم الشان استقبال کا ذکر کرتے ہوئے لکھا۔

''181 ممالک کے شاہ شاہاں حضرت مرزا مسرور احمد کی قادیاں تشریف آمد آمد'' کروڑوں احمدیوں کے روحانی پیشوا کا ہزاروں عقیدت مندوں نے استقبال کیا۔

''ہم سبھی کو محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں کی تعلیم دیتے ہیں۔''

اخبار نے مزید لکھا۔

''جماعت احمدیہ کے پانچویں روحانی خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد جنہیں بادشاہوں کا بادشاہ بھی کہا جاتا ہے کے آج شام قادیان پہنچنے پر زبردست استقبال کیا گیا۔ سفید شلوار قمیص، گرے رنگ کی شیروانی اور سفید پگڑی پہنے حضور کا پرکشش روحانی چہرہ سب کے دلوں کو چھو رہا تھا۔ قادیان جو کہ جماعت احمدیہ کا عالمی مرکز ہے۔ کی سرزمین پر جیسے ہی روحانی خلیفہ صاحب نے اپنے قدم رکھے پورا ماحول نعرے تکبیر، اللہ اکبر کی گونج سے گونج اٹھا۔ 181 ممالک سے کروڑوں احمدی عقیدتمندوں کا روحانی بادشاہ کے قادیان میں دیدار کو موجود سبھی طبقہ کے لوگ اپنے جذبات کو بہتی آنکھوں سے بیان کر رہے تھے۔ سڑک کے دونوں جانب سینکڑوں افراد جھنڈیاں ہاتھ میں لئے ہلا رہے تھے۔ جس کا جواب حضور صاحب ہاتھ ہلا کر دے رہے تھے۔ اس کے بعد آپ ٹی آئی ہائی سکول کے میدان میں گئے جہاں کھڑی احمدیہ مستورات نے ان کا استقبال نظمیں و ترانے سنا کر کیا۔ شام سات بجے آپ نے نماز ادا کروائی۔

اخباری نمائندگان سے بات کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں بھارت میں امن، شانتی و بھائی چارے کا پیغام لے کر آیا ہوں''

امرتسر ریلوے اسٹیشن پر قادیان کے ایم ایل اے (MLA) شری ترپت راجندر سنگھ باجوہ، درباری لال وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا۔ بٹالہ میں ایس ایس پی ڈاکٹر جتیندر کمار جین اور ایس ڈی ایم شری پرمیت سہروال ڈی ایس پی آئی ڈی ڈاکٹر نریندر بیدی وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا''

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میڈیا اور پریس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہندوستان اور قادیان آمد کا بھرپور ذکر ہوا ہے۔ اور اخبارات حضور انور کے قادیان کے سفر اور قادیان میں ورود مسعود کی خبروں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک بڑے حصہ تک احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔

16 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے لئے بیت اقصیٰ تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس کا خلاصہ الفضل 20 دسمبر 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور ''دارالمسیح'' سے قادیان کے گلی کوچوں سے گزرتے ہوئے بہشتی مقبرہ پیدل تشریف لے گئے۔ جاتے ہوئے بھی اور پھر واپس آتے ہوئے بھی راستوں کے دونوں اطراف کھڑے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں، بوڑھوں نے اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ احباب نے پرجوش انداز میں نعرے لگائے۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! السلام علیکم حضور! کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ بچوں، بچیوں، بوڑھوں اور نوجوانوں سبھی کے ہاتھ بلند تھے۔ بہتوں کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ لوگ قادیان دارالامان کے گلی کوچوں میں حضور انور کو چلتے ہوئے دیکھتے ہیں، جہاں خوشی سے

نعرے بلند کرتے ہیں وہاں وفور جذبات سے ان کی آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔

مہمان خانہ کا وزٹ

بہشتی مقبرہ سے واپس آتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دارالضیافت سے ملحقہ مہمان خانہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں دروازہ پر اجے جین کھڑے تھے۔ ان صاحب کے سیٹلائٹ نیٹ ورک کے ذریعہ قادیان سے MTA کی Live نشریات کی گئی ہیں۔ حضور انور نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اطلاع ملی ہے کہ ٹرانسمیشن بڑی اچھی ہوئی ہے۔ اس پر اجے جین صاحب نے کہا کہ حضور! آپ کا پیغام سنا بہت اچھا تھا۔ جو ساری دنیا کے لئے تھا۔ اجے جین صاحب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور مہمان خانہ کے اندر تشریف لے گئے جہاں بارڈر ایریا کے چیف انجینئر آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مہمان خانہ کے اس مختصر سے وزٹ کے بعد حضور انور دارالمسیح تشریف لے آئے۔

درویشان قادیان سے ملاقات

ساڑھے چار بجے درویشان قادیان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کی۔ حضور انور نے تمام درویشان کو جن کی تعداد تیس سے زائد تھی شرف مصافحہ بخشا۔ بعض درویشان بوڑھے تھے اور کرسی سے اٹھ نہیں سکتے تھے۔ بعض Wheel Chair پر آئے تھے۔ حضور انور از راہ شفقت خود سب کے پاس باری باری تشریف لے گئے اور مصافحہ کی سعادت سے نوازا۔ بعد میں سب کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔ یہ سبھی درویشان قادیان اپنی اس خوش بختی اور خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے۔ بعض درویشان نے روتے ہوئے کہا ہم دعا کیا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اتنی زندگی دے دے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھ لیں اور حضور سے مل لیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے ہماری دعائیں قبول کر لی ہیں۔ ایک درویش نے حضور انور سے ملتے ہوئے کہا کہ حضور انور چوتھے خلیفہ ہیں جن سے میں اپنی زندگی میں معانقہ کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔

درویشان سے ملاقات اور گروپ فوٹو کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں قادیان کی فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج قادیان کی 93 فیملیز کے 568 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔

منسٹر پنجاب سے ملاقات

آج سردار پرتاپ سنگھ باجوہ صاحب منسٹر PWD پنجاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

سردار پرتاپ سنگھ صاحب کا جماعت سے عقیدت کا تعلق ہے۔ ان کے والد سردار سکنام سنگھ باجوہ کا جماعت سے اور خلفاء سے بہت پیار اور عقیدت کا تعلق دیرینہ ہے۔

ملاقات کے دوران مختلف امور پر حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ قادیان میں سڑکیں وغیرہ بنانے پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور فرمایا 1991ء میں میں یہاں آیا تھا اب پہلے سے زیادہ ڈویلپمنٹ ہو چکی ہے۔

سردار پرتاپ سنگھ صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے میری ڈیوٹی لگائی گئی ہے کہ جب تک حضور یہاں ہیں میں وزیر اعلیٰ کی نمائندگی میں حضور کا پورا خیال رکھوں۔

سردار پرتاپ سنگھ صاحب حکومت کی طرف سے حضور انور کے لئے سٹیٹ گیسٹ ہونے کا خط بھی ساتھ لے کر آئے تھے اور بتایا کہ ہر طرح کی سیکیورٹی حکومت مہیا کر رہی ہے۔

پرتاپ باجوہ صاحب نے حضور انور سے کہا کہ جلسہ کے تعلق میں میری جہاں پر بھی ضرورت ہوگی میں حاضر ہوں۔ انہوں نے حضور انور کو پنجاب کے دارالحکومت چندی گڑھ اور شملہ آنے کی بھی دعوت دی۔

موصوف منسٹر کے ساتھ یہ ملاقات بڑے اچھے ماحول میں نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت مبارک میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج بھی اخبارات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان میں آمد جلسہ سالانہ میں شرکت اور حضور انور اور جماعت کے تعارف پر مشتمل خبروں مضامین اور آرٹیکل کی اشاعت کا سلسلہ جاری رہا۔

انگریزی اخبار روزنامہ "Hindustan Times" نے اپنی 16 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی امرتسر ریلوے سٹیشن پر استقبال اور قادیان میں آمد اور استقبال اور جلسہ سالانہ میں شرکت کی خبر تفصیل سے شائع کی۔ ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی۔

اسی طرح انگریزی اخبار "The Times of India" نے بھی حضور انور کی تصویر شائع کرتے ہوئے حضور انور کی امرتسر اور پھر قادیان آمد کی خبر شائع کی اور ساتھ حضور انور کا تعارف بھی شائع کیا۔

روزنامہ "The Indian Express" نے بھی حضور انور کی تصویر کے ساتھ حضور انور کی قادیان دارالامان آمد کی خبر نشر کی اور ساتھ حضور انور اور جماعت کا تعارف بھی شائع کیا۔

روزنامہ امراجالا جالندھر نے حضور انور کی قادیان آمد کی خبر اس عنوان کے ساتھ نشر کی۔ ''امن اور پیار کا پیغام لے کر آیا ہوں''۔ خبر کے ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی۔

اخبار روزنامہ اتم ہندو جالندھر نے حضور انور کی امرتسر اور پھر قادیان آمد کی خبر اس عنوان کے ساتھ نشر کی۔ ''میں امن کا پیغام لایا ہوں''۔ اخبار نے ہندی زبان میں حضور انور کا تعارف اور جماعت کا تعارف بھی شائع کیا۔

اخبار روزنامہ اجیت سماچار نے اپنی 16 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی امرتسر سٹیشن پر آمد اور استقبال کی خبر تصویر کے ساتھ شائع کی۔

روزنامہ اجیت جالندھر نے اپنی 16 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کا قادیان میں ہوا گرمجوشی سے استقبال'' کے عنوان کے تحت تفصیلی خبر شائع کی۔ اور حضور انور کا تعارف بھی کروایا۔

روزنامہ سپوکس مین (پنجاب ایڈیشن) چندی گڑھ نے اپنی 16 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''احمدیہ جماعت کے خلیفہ کا استقبال'' کے عنوان سے تفصیلی خبر شائع کی۔

اخبار روزنامہ 'پنجابی ٹریبیون' نے اپنی 16 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی تصویر کے ساتھ ''احمدیوں کے خلیفہ حضرت صاحب قادیان پہنچے'' کے عنوان کے تحت استقبال کی تفصیلی خبر شائع کی۔

روزنامہ اخبار جاگرن جالندھر، روزنامہ اجیت جالندھر، روزنامہ پنجاب کیسری، روزنامہ جگ بانی نے تصاویر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایس ایس پی بٹالہ کی کتاب ''نشوں سے دور نیا سویرا'' کی تقریب رونمائی کی خبریں شائع کیں۔

اخبار "The Tribune" نے اپنی انگریزی کی 16 دسمبر کی اشاعت میں تصویر کے ساتھ حضور انور کی امرتسر اور قادیان آمد کی خبر شائع کی اور ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعت کا تفصیلی تعارف بھی شائع کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور کی امرتسر اور قادیان آمد اور استقبال کے متعلق اخبارات میں خبریں اور آرٹیکل بھرپور طور پر شائع ہو رہے ہیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قادیان دارالامان میں ورود مسعود ہوا تو ''الیکٹرانک میڈیا'' میں N.R.I، پنجاب ٹوڈے اور جین T.V کے نمائندے حضور انور کے استقبال کے مناظر Cover کرنے کے لئے موجود تھے۔ اس کے لئے ''پرنٹ میڈیا'' میں درج ذیل اخبارات کے نمائندے حضور انور کی قادیان میں آمد کے انتظار میں پہلے سے ہی موجود تھے۔

اخبار دینک جاگرن، اخبار امراجالا، اخبار نواں زمانہ، اخبار اجیت، اخبار ہند سماچار، اخبار اتم ہندو، اخبار اکالی پتریکا، اخبار دیش سیوک، اخبار پنجابی ٹریبیون، اخبار سپوکس مین پنجاب۔

ان سبھی اخبارات کے نمائندگان نے حضور انور کی قادیان آمد کو بہت عمدہ رنگ میں کوریج دی اور خبریں شائع کیں۔

17 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ پروگرام کے مطابق گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہندوستان کی پانچ جماعتوں Kodiathure، Kerang، Qadian، Srinagar اور Chandigarh کے علاوہ ربوہ (پاکستان) سے آنے والی فیملیز نے بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آج 95 خاندانوں کے 555 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ام طاہر کے مکان میں تشریف لے گئے اور وہاں ٹھہرنے والے مہمانوں کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ حضور انور کے انتظار میں اپنے پیارے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے دارالمسیح کے گیٹ سے لے کر بہشتی مقبرہ کے اندر احاطہ خاص تک اس امن کی بستی کے مکین اور پاکستان اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آنے والے احباب مرد و خواتین، بچے بوڑھے سبھی راستوں کے دونوں جانب کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور دارالمسیح سے باہر تشریف لائے احباب نے والہانہ انداز میں نعرے لگائے اور اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہا۔ سارے راستہ میں احباب، خواتین اور بچے بچیاں وفور جذبات سے روتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے عشق پیار و محبت کا اظہار کر رہی تھیں۔ قدم قدم پر نعرے بلند کئے جا رہے تھے۔ بڑا ہی روح پرور منظر

تھا۔ یوں لگتا تھا کہ سارا قادیان ہی امڈ آیا ہے۔ بعض خاندان اپنے گھروں کے دروازوں میں کھڑے تھے۔ بعض گھروں کی کھڑکیوں سے اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ گھروں کی چھتوں پر خواتین اور بچیاں کھڑی تھیں۔ حضور انور کو دیکھتی جاتی تھیں اور روتی جاتی تھیں۔ ہر ایک اپنی سعادت اور خوش نصیبی پر خوش تھا کہ آج اللہ تعالیٰ نے وہ دن دکھایا ہے کہ خلیفۃ المسیح بنفس نفیس ان میں رونق افروز ہے۔ یہ عشاق دیدار کا کوئی لمحہ بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ اللہ یہ برکتیں ان کے لئے دائمی بنا دے۔

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں آج ہندوستان، بنگلہ دیش اور پاکستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والے 55 خاندانوں کے 263 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام سات بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج بھی مختلف اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے تعلق میں خبریں شائع کیں۔

اخبار ''ہند سماچار'' نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر شائع کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے 16 دسمبر کے خطبہ جمعہ کے بعض حصے شائع کئے۔ اخبار نے مزید لکھا کہ اس خطبہ جمعہ کو پوری دنیا میں ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ذریعہ براہ راست دیکھا اور سنا جا رہا تھا۔

جماعت احمدیہ کے روحانی خلیفہ کا قادیان سے براہ راست نشر ہونے والے پہلے خطبہ جمعہ کو سننے کے لئے لوگوں کا ایک سیلاب اُمڈ آیا تھا۔ خطبہ جمعہ ایک بجکر تیس منٹ پر شروع ہوا۔ لیکن لوگ بیوت الذکر میں دس بجے سے اکٹھے ہونے شروع ہو گئے تھے تاکہ وہ اپنے روحانی خلیفہ کے قریب سے دیدار کر سکیں اور قریب سے خطبہ سن سکیں۔

اسی اخبار نے اپنی ایک دوسری خبر میں لکھا کہ ''مرزا مسرور احمد صاحب کو سٹیٹ گیسٹ کا درجہ دیا گیا۔ پنجاب سرکار کا خلیفہ کے اعزاز میں نوٹیفکیشن''

اخبار نے مزید لکھا کہ ''پنجاب کے وزیر تعمیرات شری پرتاپ سنگھ باجوہ نے جماعت احمدیہ کے روحانی خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سے خصوصی ملاقات کر کے انہیں پنجاب سرکار کی جانب سے سٹیٹ گیسٹ ڈکلیئر کئے جانے کے تعلق میں پنجاب سرکار کا خط سونپا۔ مرکزی سرکار کی جانب سے انہیں سٹیٹ گیسٹ ڈکلیئر کئے جانے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ انہیں وی آئی پیز سیکیورٹی و دیگر سہولیات فراہم کئے جانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

روزنامہ اجیت سماچار جالندھر نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں اس عنوان کے تحت کہ ''اپنا نمونہ بلند رکھیں تا کہ دوسرے آپ سے متاثر ہوں'' حضور انور کے خطبہ جمعہ کے بعض حصے ہندی زبان میں شائع کئے۔

روزنامہ اخبار ''پنجاب کیسری'' نے اپنی 17 دسمبر کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت خبر شائع کی۔ ''حضرت خلیفۃ المسیح صوبہ کے مہمان مقرر'' خبر میں حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ اخبار روزنامہ دینک جاگرن نے اپنی 17 دسمبر کی اشاعت میں ''دنیاوی لالچ انسان کو غلط کاموں کی طرف لے جاتی ہے'' کے عنوان کے تحت حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ ہندی زبان میں شائع کیا۔ اس اخبار نے حضور انور کی بیت اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تصویر بھی شائع کی اور سامعین کی تصویر بھی شائع کی۔

اخبار پنجابی ٹریبون جالندھر نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''احمدیوں کے پانچویں خلیفہ کی طرف سے تاریخی بیت اقصیٰ میں پہلی بار خطاب'' کے عنوان سے حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ شائع کیا اور حضور انور کی خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تصاویر بھی شائع کیں۔

اخبار روزنامہ امر اجالا جالندھر نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ حضور انور کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 دسمبر 2005ء کا خلاصہ ''خوش قسمت ہیں قادیان میں رہنے والے لوگ'' کے عنوان کے تحت شائع کیا۔

روزنامہ ''اکالی پتریکا جالندھر'' نے ''احمدیہ جلسہ کی تیاریاں زوروں پر'' کے عنوان سے خبر شائع کی۔

روزنامہ ''نواں زمانہ'' نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضرت اقدس مسیح موعود اور پانچوں خلفاء اور منارۃ المسیح کی تصویر کے ساتھ ''احمدیہ جماعت ایک نظر'' کے عنوان سے ایک آرٹیکل شائع کیا۔ جس میں جماعت کا تعارف کروایا گیا۔

اسی اخبار نے ''احمدیہ جماعت کے خلیفہ مرزا مسرور احمد کا قادیان میں زوردار استقبال'' کے عنوان سے بھی خبر شائع کی۔

اخبار اجیت جالندھر نے اپنی 17 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''خلیفہ مسرور احمد کی طرف سے نیکی کی راہ پر چلنے کی صلاح'' کے عنوان سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ شائع کیا اور ساتھ حضور انور اور سامعین کی تصویر بھی شائع کی۔

خالد اقبال صاحب

دوسروں کا خیال

بارش میں گاڑی چلاتے وقت کسی پیدل راہ گزر کو دیکھ کر اگر گاڑی آہستہ کر لی جائے تو یقیناً وہ پیدل شخص آپ کو دعائیں دے گا۔ سوچیں کہ یہ تو اسی اللہ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے مجھ نالائق اور کمزور انسان کو گاڑی دی۔ دوسروں کا خیال کرنے میں میری شان میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

خوشی کے دیپ جلائیں

دلوں میں پیار جگائیں محبتیں دے کر
خوشی کے دیپ جلائیں محبتیں دے کر

وہ جن نگاہوں میں حسرت ہے بے قراری ہے
پھر ان میں خواب سجائیں محبتیں دے کر

وہ مشکبار سی صبحیں وہ زرنگار سے دن
کہیں سے ڈھونڈ کے لائیں محبتیں دے کر

ہمارا عزم ہی اب وقت کی ضرورت ہے
پھر اپنے شہر بسائیں محبتیں دے کر

یہ رنج و غم، یہ الم، آؤ بانٹ لیں سارے
یوں اپنا فرض نبھائیں محبتیں دے کر

بُھلا دیں اب تو تعصّب، نفاق کی باتیں
سبھی کو اپنا بنائیں محبتیں دے کر

مرے وطن کے در و بام جن سے روشن ہوں
کچھ ایسی شمعیں جلائیں محبتیں دے کر

چلو جلائیں دیئے کچھ تو اپنے حصے کے
چمن کو مل کے سجائیں محبتیں دے کر

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54133 میں محمد امجد جمیل

ولد چوہدری محمد انور قوم جٹ گادڑی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان دس مرلہ پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ گیارہ کنال واقع چک نمبر 185 ر۔ب بھگوان پورہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 4۔ اسلحہ لائنس مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد جمیل گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم وصیت نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد زریں ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 54801 میں عبدالرزاق

ولد مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سریاب روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک ولد عبدالمالک

مسل نمبر 54802 میں چوہدری مرید احمد ساہی

ولد چوہدری زمان مہدی ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ سول انجینئر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موروثی اراضی سوا آٹھ ایکڑ واقع چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا۔ 2۔ موروثی مکان کا 2/7 حصہ واقع چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا۔ 3۔ خالی پلاٹ 2 کنال کا 2/7 حصہ واقع چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا۔ 4۔ ساڑھے اٹھارہ ایکڑ نہری رقبہ واقع چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا۔ 5۔ 10 ۱/۲ ایکڑ نہری رقبہ واقع کانڈ ایوال ضلع جھنگ۔ 6۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا۔ 7۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع کالج روڈ سرگودھا کا 1/3 حصہ۔ 8۔ دو کنال خالی پلاٹ واقع نون ٹاؤن سرگودھا۔ 9۔ 7 کنال پلاٹ کرنگ نالہ کھنہ اسلام آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مرید احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ججہ ولد چوہدری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد شمس ولد چوہدری دوست محمد

مسل نمبر 54803 میں ضیاء الرحمٰن

ولد عطاء الرحمٰن قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان غنی وصیت نمبر 36569

مسل نمبر 54804 میں نعیمہ امجد

بنت امجد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.A.F کمپلکس اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ امجد گواہ شد نمبر 1 ونگ کمانڈر امجد احمد ولد غلام محمد مرحوم وصیت نمبر 25345 گواہ شد نمبر 2 ونگ کمانڈر جمیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 54805 میں فرحت ندیم

زوجہ احمد ندیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 30 تولے مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 4۔ رہائشی پلاٹ واقع فیصل آباد برقبہ ایک کنال کا 1/2 حصہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ندیم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد مرزا عبداللطیف

مسل نمبر 54806 میں عمار احمد

ولد ذبیح احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PWD ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 ذبیح احمد والد موصی

مسل نمبر 54807 میں امتہ الحئی لبنیٰ

بیوہ پیر محی الدین مطاہر احمد قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع F-6/2 اسلام آباد برقبہ 1200 گز کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ D/18 سنگ جانی اسلام آباد برقبہ 250 گز۔ 3۔ طلائی سیٹ 427 گرام۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی لبنیٰ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 کرنل ڈاکٹر محمد منیر احمد ولد پیر محمد اقبال

مسل نمبر 54808 میں عزیز احمد ملک

ولد عبدالکریم ملک مرحوم قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک عدد اپارٹمنٹ واقع شبیر ٹاؤن لاہور مالیتی -/1650000 روپے۔ 2۔ انوسٹمنٹ انکم سرٹیفکیٹس مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ گاڑی مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 + 4500 روپے ماہوار بصورت پنشن +انوسٹمنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد ملک گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد لعل الدین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد غلام رسول بٹ

مسل نمبر 54809 میں نائلہ

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/15520 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت روزمرہ اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہ وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 54810 میں نگہت کنول

بنت جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 600-14 مالیتی -/13724 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت کنول گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد وصیت نمبر 37310

مسل نمبر 54811 میں مظفر احمد گوندل

ولد بشیر احمد قوم گوندل پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 9/1 ایکڑ (جماعت گوٹھ احمدیہ) مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع میرپور خاص کا 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + آمد از اڈہ کمپنی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6750 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد مظفر احمد ظفر گوندل گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 54812 میں عبداللہ

ولد بشیر احمد قوم ملھی جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بڈھا کوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 269 دیہی مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 54813 میں جمیلہ

زوجہ ظہیر احمد قوم کانواں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھا کوٹ ضلع کوٹ غلام محمد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 54814 میں طاہر لطیف علوی

ولد عبداللطیف قوم علوی پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ دیہہ 59 نصرت مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 1200 مربع میٹر واقع دوڑ مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/111000 روپے۔ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر لطیف علوی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف علوی والد موصی

مسل نمبر 54815 میں فائزہ طاہر

زوجہ طاہر لطیف علوی قوم سرا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/115000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/45000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھول مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر لطیف علوی خاوند موصیہ

مسل نمبر 54816 میں مبشر محمود احمد

ولد مرزا سردار محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان شاہدرہ ٹاؤن لاہور (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 54817 میں مرزا صالح احمد

ولد مرزا غلام احمد قوم مغل چغتائی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا

جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا صالح احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا احتشام احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا جواد احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر 54818 میں رشید احمد

ولد غلام رسول قوم چٹھہ پیشہ زمینداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 40 جنوبی مالیتی -/1125000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1094 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع مربی سلسلہ وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 54819 میں لقمان احمد

ولد رشید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع مربی سلسلہ وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 54820 میں حبۃ النور

بنت رشید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ النور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع مربی سلسلہ

مسل نمبر 54821 میں عرفان احمد

ولد رشید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع مربی سلسلہ

مسل نمبر 54822 میں مدثر مختار

ولد مختار احمد قوم وینس جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر مختار گواہ شد نمبر 1 مرزا وارث احمد ولد مرزا مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 برکات احمد بٹ ولد خلیل احمد بٹ

مسل نمبر 54823 میں مسعودہ سعدیہ

زوجہ محمد لطیف کاہلوں قوم چیمہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 316 ر ج۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد مرحوم 3 کنال زمین واقع تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسعودہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 ظہیرالدین بابر ولد محمد افضال کاہلوں گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف کاہلوں ولد محمد یعقوب کاہلوں

مسل نمبر 54824 میں عدنان آصف

ولد رانا محمد آصف قمر ایڈووکیٹ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان آصف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد آصف قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا لئیق احمد وصیت نمبر 40652

مسل نمبر 54825 میں راحت محمود

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم نگر واربرٹن ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے 7 ماشہ۔ 3۔ طلائی کوکا مالیتی -/350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت محمود گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حسین نمبردار ولد چوہدری ابراہیم

مسل نمبر 54826 میں امتیاز احمد

ولد چوہدری ظفر اقبال قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین تقریباً 21 کنال مالیت -/900000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر۔ 3۔ موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/152000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 54827 میں فریدہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/60000روپے۔ 2۔حق مہر -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 54828 میں سلمیٰ اختر

زوجہ وسیم احمد میلو قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین تقریباً 14 کنال مالیتی -/400000 روپے۔2۔زیور طلائی 10 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔حق مہر -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ اختر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد میلو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 54829 میں لبنیٰ طارق

زوجہ طارق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 248.660 گرام مالیتی اندازاً -/175030 روپے۔ 3۔ ڈائمنڈ نوزین مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ 4۔جمع بینک مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 54830 میں سجاد احمد ساجد

ولد حاجی برکت علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ مکان واقع نصیر آباد سلطان مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان گواہ شد نمبر 2 غلام الرسول ولد خدابخش

مسل نمبر 54831 میں رضی اللہ باجوہ

ولد حبیب اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضی اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 نوید احمد سعید ولد محمد رشید

مسل نمبر 54832 میں زاہدہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جاوید ولد میاں سردار محمد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 54833 میں طارق اسلام

ولد عبدالسلام قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانزادہ محلّہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 11 مرلہ مشترکہ پلاٹ چار بھائیوں کے نام ہے۔ واقع محلّہ نصیر آباد رحمان ربوہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق اسلام گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 54834 میں عظمیٰ سخاوت

بنت سخاوت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ سخاوت گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 54835 میں مبارک احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 16/1 ایکڑ زمین گوٹھ پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص۔2۔سوا کنال زرعی اراضی نزد ڈگری کالج ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 سخاوت احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 54836 میں طاہر احمد

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری رکشہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 سخاوت احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 54837 میں راحلیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔1۔طلائی زیور 300-49 گرام مالیتی 39440 روپے۔2۔حق مہر -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحلیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 54838 میں مقصود احمد انور

ولد اللہ بخش شاد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد انور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام دین گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 54839 میں رضیہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جامعہ کالونی چک نمبر 219 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/17100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 54840 میں نسیم صفدر

زوجہ صفدر محمود قوم لاڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم صفدر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس گواہ شد نمبر 2 صفدر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 54841 میں امیر احمد خان طارق

ولد شاہد احمد خان پیشہ واقف زندگی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ My Preveious Busines, Oul -/$32000۔ (تا حال رقم کا ملنے کا انتظار ہے)2۔عراقی دینار مالیتی -/5000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500-1400 ڈالر ماہوار بصورت جزووقتی ملازمت (برائے 6 ماہ) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امیر احمد خان طارق گواہ شد نمبر 1 منور احمد پراچہ گواہ شد نمبر 2 Munawar Masih

مسل نمبر 54842 میں حافظہ سیدہ مریم صدیقہ

بنت سید حنیف احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ سیدہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد کانو مربی سلسلہ وصیت نمبر 25918

مسل نمبر 54843 میں عطیہ نورین

بنت مبشر احمد قوم چوہان پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4225 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ نورین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف

مسل نمبر 54844 میں خولہ داؤد

بنت داؤد ندیم باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں ٹاپس مالیتی -/2400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خولہ داؤد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد بوٹا

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا ؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد سعید صاحب کینیڈا

پیارے بھائی جان محمد نصیب عارف صاحب

65 سال سے زیادہ عرصہ گزرا کہ ہم دونوں بھائیوں مکرم محمد نصیب عارف صاحب اور خاکسار محمد سعید نے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے 1939ء میں میٹرک پاس کیا اور اکتوبر 1940ء میں ہم دونوں بھائی برٹش انڈین آرمی میں محترم بھائی صاحب سپاہی کلرک اور یہ عاجز سپاہی سٹور مین بھرتی ہوگئے۔ جلد ہی محترم بھائی جان سنگاپور بھیج دیئے گئے اور فروری 1942ء میں وہ جاپانیوں کی قید میں چلے گئے اور جنگ عظیم دوم کے اختتام پر اس قید سے رہا ہوئے۔

الٰہی نوشتوں کو کون مٹا سکتا ہے کہ 1971ء میں محترم بھائی جان مشرقی پاکستان (ڈھاکہ) سے انڈیا کی قید میں چلے گئے اور دو سال جنگی قید آگرہ میں گزاری۔ غالباً یہی سختی اور دشواری کا دور تھا کہ جس نے ان کی صحت کو بگاڑ دیا۔ بعد میں جب ہماری سکریننگ ہوئی انہیں فوجی خدمات کیلئے ناقابل قرار دے کر سویلین کلرک بنا دیا گیا۔ بالآخر اسی سروس سے 1980ء میں ریٹائر ہوئے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رہے۔ جنگی قید میں بھی کوالالمپور میں محترم ایاز صاحب سے وابستہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ چندوں میں باقاعدہ تھے مرحوم والد صاحب کی طرف سے تحریک جدید کا چندہ تاوفات ادا کرتے رہے۔

1989ء میں وہ میرے پاس کینیڈا آگئے اور ایک ماہ کے بعد براستہ لندن پاکستان آگئے اور یہاں سے ہی ان کی بیماری نے ان کی وفات تک ساتھ دیا۔

1989ء سے 21 دسمبر 2005ء تک وہ بیمار ہی رہے اور بستر علالت سے چمٹے رہے۔ ان کی اہلیہ محترمہ زکیہ عارف صاحبہ بنت محترم قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی مرحوم نے ان کی تاوفات مثالی خدمت اور تیمارداری کی جس کا اجر وہ اللہ تعالیٰ سے ہی پاسکیں گی۔

ہم اس دفعہ کینیڈا سے پاکستان آئے تو 4 دسمبر کو اسلام آباد پہنچے۔ 4 دسمبر کو مرحوم بھائی جان سے ملاقات ہوئی ٹھیک ٹھاک تھے۔ 20 دسمبر کو میری بیٹی عزیزہ صبیحہ عزیز اللہ ان سے ملیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ وہ صحت سے تھے لیکن اس سے اگلے ہی روز 21 دسمبر کو دوپہر 1:30 بجے بلاوا آنے پر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

21 دسمبر کی شام سات بجے ان کی نعش کو راولپنڈی سے ربوہ لے گئے۔ صبح 22 دسمبر کو صبح 9:00 بجے کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ میرے پیارے بھائی کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو۔“ (مطالبات صفحہ:123)

(وکیل المال اول)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد صاحب گھمن نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع وہاڑی، لودھراں، رحیم یار خان کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قریشی محمود احمد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع کراچی کی والدہ محترمہ چند دنوں سے علیل ہیں احباب سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:27

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971، 6216216

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور اور UPS بارعایت دستیاب ہیں۔
3 مال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14 رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل: 0300-8481781

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائڈ، کاکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ
12۔ نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

HOMES & LAND
CHAKLALA SCHEME III RAWALPINDI
SALE-PURCHASE-RENT-INVEST
KARACHI-LAHORE-ISLAMABAD
(GUARANTEED PROFITABLE DEALS)
MAJOR AHMAD
TEL-92-051-5509389 CELL 92-0300-5130106
E.MAIL:reliance92@yahoo.com

C.P.L 29-FD

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے۔
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
فون نمبر: 047-6213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول